یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۳۲ مطبوعہ ۲۶ ماہ اکتوبر سنہ [illegible] ع یوم شنبہ جلد ۱



اشتہارات اور مطالب بغیر ذات خاص کیواسطے چھپائی جاتی ہیں بمعاوضہ مقررہ مگر اشتہارات سوداگری چھپائی میں قدری تخفیف دی جاوے گی اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جاوینگے

دہلی

اس ہفتہ میں تماشا رام لیلا کا ہر روز شام کے وقت ہوتا رہا جب کہ [illegible] نواب گورنر جنرل صاحب بہادر کا تاریخ [illegible] ماہ حال وارد شہر دہلی ہوا باقی سب طرح کا امن و امان ہے

نرخنامہ دہلی

گندم	نخود	روغن زرد	روغن سیاہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

برات الاقبال مطبوعہ ۔۔ اکتوبر ۱۸۶۶ء جلد اول نمبر ۲

افغانستان

یہان کے سب سرداران کی عرائض بخدمت امیر محمد افضلخان
بدین مضمون آئی کہ اگر آپ تحقیقات ترکستان جانا نا منظور
کو اپنا عزیز جانتے ہین تو ہم بھی آپکے تابعدار اور فرمان بردار
ہین اگر سارا ترکستان انسے رو گردان ہو جاویگا جوانان
سب ہووین ۔ اور ات ہزارہ تیس ہزار آدمی ہزارہ مین
امداد کو حاضر ہونگی اس عرضی کو امیر صاحب نے پڑھ کر جواب
اسکا معقول لکھا کہ میرا عقیدہ دل کا خدا اور رسول جانتا
ہی اور یہی تمہارا مطلب جو عرضی مین لکھا ہایا سو درست
اوسکا جواب توضیحًا لکھنا نہین مناسب سمجھا اگر
حضرات عالی درجات تشریف فرمای کابل ہونگی ہم
فخر کرینگی فقط

صنعت جدید

سماچار اخبار مین مرقوم ہے کہ انہین دنون ملک فرانس
مین ایک صناع نے اپنی صنعت سے پرند کیطرح ہوا
پر اوڑنے کی ایک کل تیار کی ہے

رام پور

۱۵ ستمبر سنہ حال کو صاحب کمشنر بہادر بریلی رونق افروز رامپور کے
صاحبزادہ کلان نواب صاحب بہادر نے پیشوائی کی نواب صاحب
بہادر نے ملاقات سے تا دیر کلمات محبت و گرمجوشی کا ہنگام
معاودت صاحب کمشنر بہادر بجانب بریلی دو گھوڑے
صاحب کمشنر بہادر کے راہ دو ڑ دو ہو پ سے گر کر مر گئے

جشنک

یہان پر ایک بطا کے شکم سے ایک بچہ بجای بیضہ پیدا ہوا
اوسکے سب اعضا بطکیسی تھی مگر کان آدمی کیسے
اور پاون مرغ جیسی اور چھوٹے چھوٹے پر بھی تھے ایک
روز زندہ رہکر مر گیا ۔

ایک شخص کاؤ نے زمینداران موضع غیاث پور
وکہرو سی بیان کیا کہ بعد وروع ہونے فصل خریف کے
کے تمہاری نسبت لوٹنے اور انہی کا حکم صادر ہوا
چنانچہ زمینداران مذکور بمجرد سماعت اس خبر وحشت
اثر کے بدحواس باختہ ہو کر اپنے گھرون کو چھوڑ کر بھاگ
نکلے ہرچند منجانب عملگان پولیس سے فہمایش بھی
ہوئی کہ یہہ خبر غلط ہی لیکن وہ کچھہ کارگر نہوئی اور لوگ
ان دونون گانون کے بالکل آوارہ ہو کر اور اور دیہات
مین جا چھپے اور معلوم ہوا کہ شخص خبر دہندہ نے
ایک مثل یہ بزالی ۱۸۶۶ء جو دفتر مین کسی اوکام کی بابت
نکلی تھی اور اوسکی پیشانی پر یہہ لکھا تھا کہ زمینداران
موضع غیاث پور کو بعد ورود ہونے فصل خریف کے
اسے ... زر واقعی بہانسی کی دیجاویگی اوس لکھے
کو دیکھ انکو اطلاع کری تو چنانچہ آخر کار جب پیشگاہ
صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع میرٹھہ سے پروانہ بنام
تحصیلدار غازی آباد کے تبارِ تسلی و تشفی زمینداران
دیہہ مذکور صادر ہوا ہی یقین ہے کہ وہ زمیندار بعد
باستماع اس خبر تسلی تشفی کی اب انکے مراہ دیہات
مین آباد ہون ۔

ایک شخص غازی آباد مین بمکان شیخ غلام امام
تحصیلدار غازی آباد کے گہر پر اوترا اور انہون نے
اوسکی دعوت کی رات کو اون کے مکان پر با

چلتے دفعہ ضلع سے نقد اور کے صندوقچے نکالکر
لیگیا ہے بہتیر تلاش کی مگر پتہ نہین لگا۔ اب کی
دفعہ غازی آباد مین درگا پوجا کا سامان بڑی
دہوم دہام تیاری پر ہے فقط ۞

خبر جے پور

سُنا گیا کہ دریبولا جیپور مین چند پنڈت شاستر
ارتہہ کرنے کے واسطے بلائے ہوئے علماء آنکے
اچارج کے جےپور مین آئے ہین اور مہاراج سے
درخواست کی کہ آپ کی تاکید ہی کہ شاستر
کرو ورنہ ہمارا مست اختیار کرو سو ہماری نیت
آگے بہت شاستر ارتہہ کرنا چاہئی ایک روز تو مہاراج
نے اسطرح فرمایا کہ اچھا اور پہر بہادون بدی بارس
کو شاستر ارتہہ ہوا طرفین کے پنڈت چند محل مین
جمع ہوئے اور مہاراج بہی بر آجے باہم بحث و
تکرار ہوتی رہی آدہی رات تک تو یہ ردوکد ہوتی
رہی آخر کو مہاراج نے تین سوال ادن شاستر ولون
سے کئے ایک تو یہ کہ سودر کو ٹہاکر جیو کی سیوا اور سمرن
مین رکہنا کون شاستر مین لکہا ہے دوم سنکہ چکر
چیلون کے لگانا کہان لکہا ہے سیوم سب کو شٹ
اچارج جیو تمہاری بڑے ہوئے ہین وہ کون جات
سے پنڈت بانکور نے جواب دیا کہ سب کوشٹ اگر
ہی تو ضرور سودر ہے مگر انہون نے یہ سمپردا نہین باندہا
ہے وہ تو بہگوان کے بہگت تہی سمپردا تو رامانند سوامی
کے باندہی ہوئی ہے اور رامانند کو برہمن تہے
اور مہاراو ہرم جنسوست تو سنا گیا ہے اور جلو کی

اونسی لیکہ موجب سادہن کرتے ہین اور چہوٹی بڑی
ذات کا چیلہ ہو جاوے پر وہ دہرم ٹہاکر جیو کی سیوا اور
رسوئی مین نہین رہتا اور سمین برہمن ہوتا ہے اور سنکہ
چکر ہم موجب شاستر کے لگاتے ہین اور وہ شاستر جسمین
یہ بات لکہی ہے مہاراج کو دکہادی کہ دیکہو یہ لکہا ہے
فقط اس کا جواب کچہ اور مہاراج کے پنڈتون نے نہین دیا
پہر پنڈتون نے مہاراج سے کہا کہ آپ کے شیو سمپردا کے
اچارج جیو ہوئے ہین وہ کون تہے وہ بہی تو شودر تہے
مہاراج نے جواب دیا کہ ہم اس بات کو تو کچہ سمجہے نہین
ہے جو دہرم ہان بنا سوئی رکہینگے اسکو چہوڑین نہین
جسپر پنڈتون ٹہاکورین نے کہا کہ تم نہین چہوڑو تو ہم بہی اپنا
دہرم نہین چہوڑین جان تو بیلے سے جاؤ دہرم نبہانا چاہئے
اور آپ نے تو ایک بحث بگڑی ہی انصاف تو کرو نہین
یہ تکرار جب بڑہی گی جب ہمارے اور آپ کے درمیان ایک
زبردست منصف بیٹہیگا غرض اس قیل وقال مین پہر
رات باقی رہ گئی ہمکو افسوس ہوتا ہے کہ ایسے وقت مین
کرشن چندر پنڈت جی نہ ہوا جو جواب دندان شکن
دیتا اور یقین تو یہ ہی کہ اگر کرشن چندر پنڈت ساستری
ہوتے تو یہ لوگ پنڈت جواب بحث کرنے کو آگے کبہی
نہ آتے اور دو ڈہائی برس تک کبہی کوئی نہ آیا اب میدان
خالی دیکہہ کر مہاراج کے پنڈتون کو دباتے ہین فقط

کالکا

مہتمم صاحب ضیاء الاخبار کو ازروے اودہ اخبار کے واضح
ہوا ہی کہ موضع موروی باجیرہ علاقہ بندیل ... نگر مین ...

دس بارہ بیگہ زمین میں بروز روشن بارش خون و
گوشت کی ہوئی یا ہوا ہے خون اور گوشت کے دو عدد
زبان ایک ایک بالشت دراز اوسی زمین میں برسے دیکھنے
والے بیان کرتے ہین کہ اوسی روز دو پہر تک آسمان صاف
بھی نہین تھا بعد ابر کے گرج کر دس بارہ منٹ تک بارش
خون اور گوشت کی ہوئی اور گوشت کو رنگ سفید مانند
چربی کے تھا فقط

بوشہر

وہی صاحب بجواد تحریر کارسپانڈنٹ کی تسطیر فرماتے
ہین کہ مسمی حاجی جاسم ولاک نے بیٹی کی شادی ۱۲
ربیع الاول ۱۲۸۳ ہجری کو کی تھی جس وقت دولہ دولہن مسند
پر باہم بیٹھے تو دفعتاً نوشہ بیہوش ہو کر گر پڑا راہی عدم ہوا
لوگ اس واقعہ حیرت افزا پر افسوس کرتے تھے جس وقت
کہ اوس نوشاہ کی نعش کو اوٹھایا اور دولہن کا لباس
بدل دیا اور اوس مسند کو اوٹھا کر دیکھا تو مانند تیغ سفید
کے ایک سانپ دو درعہ کا لنبا رنگ سفید منہ اوسکا
زرد اوپر اودہ [illegible] اوسکو مار ڈالا فقط

تخمینہ آمد و خرچ کشور ہند

تخمینہ آمد و خرچ کشور ہند کا جناب مسٹر فیلڈ صاحب بہادر نے
تیار کیا تھا مگر ترمیم اور تصریح اوسکی جناب وزیر ہند
لارڈ کرین بورن صاحب بہادر نے فرمائی تمام محصولون
کی آمدنی آخر سال حسابی ۳۰ اپریل ۱۸۶۶ء تک ۴۲
کرور ۴ لاکھ ۱۵ ہزار ۴ سو روپیہ ہوئے اور خرچ
۴۷ کرور ۲ لاکھ ۹ ہزار ۵ سو ۰۰ روپیہ کا اسطرح
آمدنی خرچ سے دو لاکھ ۵ ہزار ۹ سو روپیہ زیادہ
ایسی آمد و خرچ میں افزائش آمدنی تخمینہ حقیقت
نہین رکھتی ہی اور اس بجٹ پر خرچ عمارات ۷۰۰۰
۵۳۰ روپیہ کو بھی زیادہ کرنا چاہیے کیونکہ سال آئندہ
مین امید ہے کہ تعمیر عمارات سے بھی فائدہ حاصل ہو
گویا یہ خرچ بھی امانت ایک اور صورت میں کہا جائے
۴۷ کرور کے آمدنی میں ۲۰ کرور روپیہ تو زمین کے محصول
سے حاصل ہوتا ہی اور اوسکی تحصیل میں ۲ کرور روپیہ
صرف ہوتا ہی افیون سے ساڑہی آٹھ کرور روپیہ کی اور
نمک سے ساڑہی پانچ کرور روپیہ کی آمدنی ہی اور پبلک
ورکس میں ساڑہی پانچ کرور روپیہ صرف ہوتے ہین
اور آمدنی صرف ایک کرور روپیہ کی ہی پوسٹ آفس
مین ۹۰ ہزار روپیہ آمدنی سے زیادہ صرف ہوتا ہے
اور تار برقی مین دو کرور ۲۲ لاکھ روپیہ صرف ہوتا ہے
اور علاوہ اوسکے ایک کرور ۴۰ لاکھ روپیہ کا اسباب
اس تار برقی کے لئے رکھنا پڑتا ہی اور دیوانی اور فوجداری
مین ۴ کرور روپیہ صرف ہوتا ہی تعلیم مین ساٹھ لاکھ
روپیہ صرف ہوتا ہی اور فوج مین ساڑہی چودہ کرور روپیہ
کا صرف ہی فقط

از نجم الاخبار

جنگ اسٹریا

فی الحال مقام بوہیمیا مین لشکر اسٹریا اور افواج پروشیا
مین بہت سخت معرکہ آرائی اور دہوم دہام سے لڑائی ہوئی
دلیران بوہیمیا فوج اسٹریا پر غالب آئے کشتون کے
پشتے لگائے پہر یکبارگی دباؤ اکر سنگینون پر دہر
لیا آخر کار لشکریان اسٹریا کو پسپا کیا اس معرکہ مین
فوج اسٹریا کے چالیس ہزار آدمی مارے گئے اور کسی قدر
زخمی ہوئے مقام بوہیمیا کو تنگ گرمی [illegible] قلعہ کے
پاس فوج اسٹریا اور پروشیا کے ساتھ پہر دوبارہ

بہت خونریزی جنگ ہوئی اسمین بہی شجاعان پروجیا نے فتح پائی اسٹریا والون نے ہزیمت اوٹہائی اونکے بس قدر توپ بہی سپاہ پروجیا کے ہاتہ آئین آخر کو اہل اسٹریا کا پانون میدان مقابلہ سے اوکہڑ گیا۔ حال دیکہکر پروجیا والون نے پیچہا کیا پروجیا کا بادشاہ بہی بذات خود اپنی لشکر مین شامل ہوا بالفعل لڑائی کا میدان قیامت نشان مین بادشاہ اسٹریا کا چہہ لاکہہ لشکر مستعد پیکار ہے اور ایک ہزار توپ آتشبار تیار فقط

کنعان

وہی اخبار راوی ہے کہ بیت المقدس مین جو ملک کنعان کے اندر واقع ہے ایک قدیم بادشاہ قوم بنی اسرائیل کی قبر بحکم ضرورت کہولی گئی تو اوسمین سے ایک صندوق سنگین جسپر کچہہ عبارت بخط عبرانی کندہ تہے برآمد ہوا چونکہ یہہ ماجرا علاوہ عجیب و غریب ہونے کے ایک یادگار زمانہ سلف کا تہا اسلیے وہ صندوق امانت پیرس دار السلطنت فرانس مین بہیجدیا وہان کے عجائب خانہ مین رکہا گیا

بنارس

کارسپانڈنٹ ضیاء الاخبار کا اظہار ہے کہ یہان تپ لرزہ و اسہال بدرجہ کمال ہے موسم مین خنکی آگئی ہے صبح اچہی سردی ہوجاتی ہے۔ ایک مزدور دوپہر کے وقت مزدوری کرکر واسطے کہانا کہانے کے اپنے گہر مین آیا سب طرح تندرست تہا کوئی بیماری لاحق نہ تہی مکان مین آکر پانی پیا معاً پیٹ مین درد ہوا دو گہڑی کے بعد راہی عدم ہوا۔ ایک عورت قوم کاچہی مسلمان ہو گئی اور مسلمان صاحب سے نکاح کیا نکاح سے چار مہینے کے بعد لڑکا پیدا ہوا۔ ضیاء الاخبار یہ وہی مثل ہوئی کہ قبل از نکاح تولد اس محل پر ہمکو ایک نقل یاد آئی کسی زمانہ مین ایک عورت کی شادی ہوئی اوسکو تین مہینے سے پہلے کا حمل تہا جب اپنی سسرال مین آئی تو نندبہاوجون سے دریافت کرنے لگی کہ تمہارے شہر مین بعد از استقرار حمل کے کتنے مہینے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے اونہون نے تعجبانہ باتفاق کہا کہ تمام جہان مین نو مہینے بعد تولد ہوتا ہے اسمین شہر پر کیا موقوف ہے اوسنے کہا کہ ہمارے شہر مین چہہ مہینے کے بعد پیدا ہوتا ہے یہ سنکر ہمنشین ہنسین ہنسین اور سمجہین کہ کچہہ دال مین کالا ہے دولہن صاحب کہنے لگین کہ تم چاہو ہنسو یا کچہہ کہو مینے اول مرتبہ تو اپنی ہی شہر کی رسم برتنے گی آئندہ سے جیسی تمہارے شہر کی رسم ہوگی وہ کرون گی۔

نسخہ خضاب

صاحب مفید الانام کسب خمکدہ کا قول ہے کہ یہہ نسخہ کیمیا سے بڑہکر ہے تجربہ اور خاصیت مین بہتر ہے لہذا فائدہ عام سمجہکر ہم بہی پیش کش ناظرین انصاف گزین کرتے ہین فہو ہذا۔ اول ایک زاغ پہاڑی کو جو بالکل سیاہ ہو زندہ پکڑلین اور اوسکی روح کو قبض کرکے تمام جسم چکنی ہانڈی مین رکہکر اوس ہانڈی کو سرکہ انگوری سے بہرین اور سرپوش گلی بند کرکے گل حکمت کرین اور سرکہ اسقدر ہو کہ کوا اوسمین غرق ہو جاے بعد پورا اسکے کہوری مین ایک گز کہود کر دفن کرین ہانڈی کے نیچے بہی کہوڑا ہو بعد چالیس دن کے ہانڈی نکالین اور وہ کوا مع پوست و استخوان گلگیا ہوگا کڑاہی مین ڈالکر دستہ آہنی سے

۱۰ پہر کامل خوب حل کرین پہر چہان کر بوتل مین بہر رکہین
اور روز اول استعمال اول چنبیلی کا تیل بالون مین لگادین
کہ بہت زیادہ نہو بعد ایک ساعت کے روئی کے پہاہے
سے وہ خضاب لگادین کہ بال بہو جڑکے تر ہوجاوین
جب خشک ہوجاوے تو پانی سے دہو ڈالین بفضلہ تعالی
بال سیاہ ہوجاوینگے اور کسیطرح جلد پر داغ یا آبلہ
مین بدبو نہ آویگی جب دوسری مرتبہ وقت سپید بال نکلنے
کے اس خضاب کا استعمال کیا جاوے تو پہر چنبیلی کے
تیل کی ضرورت نہوگی صرف وہ خضاب کہ بال جب
سفید ہونگی ایک بار ایک زاغ کی پکڑنے اور سرکا انگوری
خرچ کرنے سے مدت دراز تک کام آویگا بہت مجرب ہے فقط
از رہنمای پنجاب ۔۔

اشتہار

چونکہ اس مہتمم کو ایک شخص ہوشیار ہنر انگریزی فارسی
دان جو ترجمہ انگریزی زبان فارسی مین وفارسی کا انگریزی
مین صاف صاف کرسکتا ہو وکام مطبع سے آگاہ ہو
اور پہلے نوکری مطبع کی کی ہو وخط بہی صاف ہو واسطے
اس مطبع کو درکار ہے لہذا اشتہار دیا جاتا ہے
کہ جس شخص کو جو لیاقت انگریزی وفارسی وترجمہ
مذکورہ رکہتا ہو خواہش روزگار کرنیکی ہو وہ اپنی
بقید تعداد تنخواہ ماہوار معہ تحریر انگریزی وفارسی براے
ثبوت لیاقت پاس اس مہتمم کے ارسال کرے کہ بعد
دیکہنے لیاقت کے وہ طلب کیا جاوے وشرط یہ ہے
کہ مشاہرہ ماہوار بعد دیکہنے کام کے بہ لحاظ لیاقت
مقرر کیا جاویگا ۔۔
امید ہے کہ صاحبان مہتمم اخبار ہند وپنجاب براہ مہربانی
اشتہار کو اپنے اپنے اخبار مین درج فرمادین ۔۔ ایضاً

درخواست

سنا جاتا ہے کہ سنہ ۱۸۵۷ع مین راجہ ہرپرشاد کنکن
تربارپور متعلقہ ممالک مغربی وشمالی کا اسباب
جو قریب ایک کروڑ روپیہ کے تہا سرکار مین
ضبط ہوا اور جرم نامبردہ کا یہ تہا کہ ایام غدر مین
وہ سرغنہ باغیان اور ایکبار اوسنے سرکاری فوج
کو دریا سے عبور ہونے نہین دیا تہا بعد فرو ہونے غدر
کے اوسکے واسطے یہ سزا قرار پائی تہی کہ تمام مال
اسباب اوسکا ضبط کرلیا جاوے تہوڑے دن بعد
اس ضبطی کے راجہ مذکور ایک بی بی اور ایک لڑکا
خوردسال چہوڑکر مرگیا اب نہایت ناچار و
تنگ دست ہوکر بیوہ نے واسطے پنشن کے اور
لڑکے نے کہ جسکی عمر اب سولہ برس کی ہوگی واسطے
واگذاشت مال و اسباب اپنے باپ کی درخواست
کی تہی بر طبق اوسکے جناب نواب گورنر جنرل بہادر
کشور ہند نے حکم نافذ فرمایا ہے کہ راجہ متوفی
کی رانی برج راج کنور کو تیس روپیہ ماہانہ بطور
پنشن خزانہ عامرہ سے عطا ہوا کرے اور
لڑکے کی درخواست اس بات کی تنقیح طلب
ہورہی ہے کہ آیا باپ کے جرم کے باعث
بیٹا بہی متحمل نقصان ہوسکتا ہے یا نہین
چنانچہ یہ مقدمہ واسطے انفصال کے بعد تحقیقات
بین جناب معلے القاب سکرٹری گورنمنٹ
کے مرسل ہوا ہے ۔۔ از ستارہ ہند ۔۔
اضلاع مغربی وشمالی اودہ کے ہر جگہ کارخانہ

نرخ اوزان ... ۲۶۴

نام مقامات	گیہوں سفید	گیہوں لال	جو	چنا	باجرہ	جوار	دال ارہر	دال اڑد	دال مونگ	چاول عمدہ	چاول [illegible]	چاول [illegible]	شکر سفید	شکر [illegible]	نمک سانبھر	نمک [illegible]	گھی	[illegible]	[illegible]	تیل [illegible]	روئی	گڑ
سہارنپور +	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مراداباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدایون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ +	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
فرخ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باندا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہاباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازیپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکھنؤ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہرائچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

+ نرخنامہ جات نہیں آئے

اس نرخنامہ میں سیر ۸۰ تولہ کا ہے

اوڑیسہ

ملک اوڑیسہ کی تباہی پر ہم نہایت افسوس کرتے ہین کہ اوس جگہ فی روپیہ ۵ سیر چاول بمشکل دستیاب ہوتے ہین مہاجن لوگ کھیت پر ہی سستے بیچکر چاول خرید کر کوٹھیون مین بھر رکھتے ہین غریب لوگون پر کچھہ رحم نہین کرتے چار یا پانچ روز ہوئے کہ ایک عورت اہل اسلام نے ایک لڑکا اور ایک لڑکی بعوض ایک روپیہ کے ایک طوایف کے ہاتہہ فروخت کئے اوس وقت لڑکا نہایت روتا تہا اور اسکو اپنی ماں کی گود سے علیحدگی ناگوار تہی اس سبب سے علیحدہ نہین ہوتا تہا لیکن اوسکی ماں نے اپنا دل پتہر کرلیا اور اوس کو بزبردستی اس طرح پر پہینکا کہ وہ بیچارہ دو تین گز کے فاصلہ پر گرا فقط از ستارہ ہند ٭

اعظم گڑہ

وہان کی ایک چٹھی مورخہ ۱۵ ستمبر مین لکہا ہے کہ بباعث قلت محنت مزدوری کے یہہ نوبت پہنچی ہے کہ فقط روٹیون پر اکثر آدمی خدمت کرنے کو راضی ہین فقط الفاً

دیوالہ

پرم چند وراے چند ساہوکاران بمبئی نے دو کروڑ تیس لاکہہ کا دیوالہ نکالا ایک کروڑ تیس لاکہہ کا مال موجود ہے۔ روہیلکہنڈ اخبار بہرحال اگر سرکار انتظام کریگی تو ۹۰ سے زیادہ قرضخواہون کو وصول ہو جائیگا مثل دیوالہ بنک کے قرضخواہ محروم نہ کئے جائینگے ٭ الفاً

بنارس

شرائط وصیت نامہ ٭

کچہہ سال گذرے کہ ایک دولتمند صراف موسوم جیکشن داس ساکن بنارس نے قضاء الہی سے وفات پائی اور ایک عجیب طرح کا وصیت نامہ چہوڑا اوسکے لڑکی ہی تہی وصیت نامہ مین اوسنے یہہ شرط لکہی کہ اگر اس لڑکی کی شادی ہو اور اوسکا لڑکا پیدا ہو تو میرے کل جایداد اوسے لڑکے کو ملے اور اگر دختر پیدا ہو تو کل اسباب جو قریب دس لاکہہ روپیہ کا تہا سرکار کمپنی کو ملے غرضکہ لڑکی کی شادی ہوئی اور اوسکے بیٹا پیدا ہوا کہ اب وہ ہوشیار ہوگیا اور اوسکا نام کشن داس ہے اب یہہ لڑکا حسب وثیقہ وصیت نامہ بعد گذرانے درخواست کے اپنی جایداد پر قابض ہوگا ٭ الفاً

اگرہ بنک

چہارم روپیہ قرضہ اگرہ بنک کا کل ہندوستانی شاخون سے ۱۰ اکتوبر کو ادا ہوا ہوگا الفاً

بہوتان

ہم سنتے ہین کہ کاشتکاران بہوتان بسبب تعدی صوبہ گان سرکار دیوراجہ سے منحرف ہوگئے ہین فقط الفاً ٭ ٭ ٭ ٭

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مین سنگہہ مالک مطبع کے چہپا